قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ۔ (شمائل ترمذی)

حضرت عائشہؓ سے مروی چالیس احادیث کا مجموعہ

المسمی بہ

حدیث عائشہ رض

مرتب:

عبید الرحمٰن موانوی

فاضل دار العلوم دیوبند

ناشر:

مکتبہ سعیدیہ

نزد مدرسہ الیاسیہ دعوۃ الایمان موانہ

9760003272

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ فَضْلُ عَائِشَۃَ عَلَی النِّسَاءِ کَفَضْلِ الثَّرِیْدِ عَلٰی سَائِرِ الطَّعَامِ۔ (شمائل ترمذی)

حضرت عائشہؓ سے مروی چالیس احادیث کا مجموعہ

المسمّٰی بہ

حدیث عائشہؓ

مرتب

عبیدالرحمٰن موانوی

فاضل دارالعلوم دیوبند

ناشر:

مکتبہ سعیدیہ

نزد مدرسہ الیاسیہ دعوۃ الایمان موانہ میرٹھ

Mob. 9760003272

تفصیلات

نام کتاب	:	حدیث عائشہؓ
ترتیب	:	عبیدالرحمٰن موانوی 9319453272
ناشر	:	مکتبہ سعیدیہ موانہ (میرٹھ)
کمپوزنگ وسیٹنگ	:	دلائٹ کمپیوٹر سینٹر دیوبند9917293126
صفحات	:	۲۰
سن اشاعت	:	۱۴۴۵ھ مطابق ۲۰۲۳ء
قیمت	:	......

ملنے کے پتے:

مکتبہ سعیدیہ موانہ (میرٹھ)

اور دیوبند کے تمام معیاری کتب خانوں پر دستیاب ہیں۔

انتساب

اولاً: بندہ اپنی اس علمی کاوش کو والدین محترمین اور ان احباب کی طرف منسوب کرنا قابل سعادت سمجھتا ہے جنکی شفقت اور دعاؤں نے اس ناکارہ کو اس قابل بنایا۔

ثانیاً: ان تمام اساتذہ کرام کے نام جنکے علوم سے استفادہ کر کے بندہ علم حدیث کی اس خدمت کے لائق ہوا۔

ثالثاً: مادر علمی دارالعلوم دیوبند کے نام جس کے وسیع ترین دامن میں بندہ کو استفادہ کا سنہرا موقع نصیب ہوا۔

عبیدالرحمٰن موانوی

۸؍محرم الحرام ۱۴۴۵ھ

عرض مرتب

نحمده ونصلي على رسوله الكريم أما بعد:

گذشتہ رمضان المبارک میں احقر پر اللہ تعالی کا بڑا فضل وکرم ہوا کہ اس نے احقر کو والدین اور برادرِ صغیر حافظ عزیر احمد سلمہ کے ساتھ حرمین شریفین کی زیارت نصیب فرمائی: جب ہم مدینہ منورہ میں مقیم تھے تو والد محترم نے مشورہ دیا کہ مدینہ منورہ میں مقیم رہکر چالیس احادیث کا ایک مجموعہ مرتب کرلیا جائے جیسا کہ اکابرین کا طریقہ رہا ہے کہ انہوں نے مدینہ منورہ میں مقیم رہ کر علم حدیث کی بڑی بڑی خدمتیں انجام دی ہیں؛ چنانچہ احقر نے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چالیس احادیث کا ایک رسالہ مرتب کیا جو چند خصوصیات کا حامل ہے:

(۱) اس رسالہ کی ابتداء میں نے ریاض الجنہ میں کی جس کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔

(۲) احقر نے اس رسالہ کی تمام احادیث مسجد نبویؐ میں مرتب کی۔

(۳) اس رسالہ کی تمام روایات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہیں۔

(۴) اس رسالہ کے آخر میں احقر نے ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے احوال ومناقب پر مختصراً روشنی ڈالنے کی کوشش کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی میری اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس کو میرے اور میرے اساتذۂ کرام اور والدین کے لئے باعث اجر وثواب بنائے۔ آمین

احقر الناس عبید الرحمٰن موانوی

فاضل دار العلوم دیوبند ۲۶/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ

بسم الله الرحمن الرحيم

(۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَاعَائِشُ هٰذَاجِبْرِيْلُ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ فَقُلْتُ :وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: اے عائش یہ جبریل ہیں جوتمکوسلام کہہ رہے ہیں، میں نے کہااوران پربھی سلامتی ہواوراللہ کی رحمتیں۔(بخاری)

(۲)عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ. (نسائی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مسواک منہ کوصاف کرنے والی ہے اوراللہ تعالی کی خوشنودی کاذریعہ ہے۔

(۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهاعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: رَكْعَتَانِ بِسِوَاكٍ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ. (مجمع الزوائد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا مسواک کرکے دورکعتیں پڑھنا بغیر مسواک کئے ستر رکعتیں پڑھنے سے افضل ہے۔

(۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهاأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَايَرْقُدُ مِنَ لَيْلٍ وَلَانَهَارٍ فَيَسْتَيْقِظُ إِلَّايَتَسَوَّكَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. (ابوداؤد: ح۵۷)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دن یا رات میں جب بھی سو کر اٹھتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک ضرور فرماتے۔

(٥) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ أَمَرَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ وَأَنْ تُنَظَّفَ وَتُطَيَّبَ. (ابو داؤد: ح٤٥٥)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محلوں میں مساجد بنانے کا حکم فرمایا اور اس بات کا بھی حکم فرمایا: کہ مساجد کو صاف ستھرا رکھا جائے اور ان میں خوشبو بسائی جائے۔

(٦) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهاقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ. (ابو داؤد ح٦٧٦)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالی صفوں کے دائیں جانب کھڑے ہونے والوں پر رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے مغفرت کی دعاء کرتے ہیں۔

(٧) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يكُنْ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نوافل میں سے کسی نماز کا اتنا زیادہ اہتمام نہ تھا جتنا کہ فجر کی نماز سے پہلے دو رکعت پڑھنے کا تھا۔

(٨) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهاعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ فِي شَانِ الرَّكْعَتَيْنِ عِنْدَطُلُوْعِ الْفَجْرِ :لَهُمَاأَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيْعاً. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی دو رکعت سنتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۹) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ :سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الإِلْتِفَاتِ فِيْ الصَّلَاةِ قَالَ :هُوَ اِخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطٰنُ مِنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ. (ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا کیسا ہے ارشاد فرمایا: یہ شیطان کا آدمی کی نماز میں سے اچک لینا ہے۔

(۱۰) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَامِنْ مَيِّتٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَبْلُغُوْنَ مِأَةً كُلُّهُمْ يَشْفَعُوْنَ لَهُ إِلَّاشُفِّعُوْفِيْهِ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس میت پر مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت نماز پڑھے جن کی تعداد سو تک پہنچ جائے اور وہ سب اللہ تعالی سے اس میت کے لئے سفارش کریں (دعاء مغفرت کریں) تو ان کی سفارش ضرور قبول ہوگی۔

(۱۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَحِبُّ الجَوامِعَ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدَعُ مَاسِوَى ذٰلِكَ. (ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جامع

دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اوران کے علاوہ دعاؤں کو چھوڑ دیتے تھے۔

(۱۲) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ :أَمَرَنَارَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْزِلَ النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کا حکم فرمایا کہ ہم لوگوں کے ساتھ ان کے مراتب کا لحاظ کرکے برتاؤ کریں۔

(۱۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ الصَّائِمِ النَّائِمِ. (ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مؤمن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے روزہ رکھنے والے اور رات بھر عبادت کرنے والے کے درجہ کو حاصل کرلیتا ہے۔

(۱۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ إِيْمَاناًأَحْسَنُهُمْ خُلُقاً وَأَلْطَفُهُمْ بِأَهْلِهٖ. (ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل ترین ایمان والوں میں سے وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور جس کا برتاؤ اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے زیادہ نرم ہو۔

(۱۵)عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَقِيْلُوْاذَوِى الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ إِلَّاالْحُدُوْدَ(ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیک لوگوں کی لغزشوں کو معاف کر دیا کرو۔ البتہ اگر وہ کوئی ایسی لغزش کریں جس کی وجہ سے ان پر حد جاری ہوتی ہو (وہ معاف نہیں کی جائے گی)

(۱۶) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ. (مسلم)

ترجمہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عائشہؓ! اللہ تعالیٰ (خود بھی) بھی نرم اور مہربان ہیں اور نرمی اور مہربانی کرنے کو پسند کرتے ہیں۔

(۱۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

(۱۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: مَا انْتَقَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهٖ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللّٰهِ فَيَنْتَقِمُ بِهَا لِلّٰهِ. (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ذاتی معاملہ میں کبھی کسی سے انتقام نہیں لیا لیکن جب اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز کا ارتکاب کیا جاتا تو آپؐ اللہ تعالیٰ کا حکم ٹوٹنے کی وجہ سے سزا دیتے تھے۔

(۱۹) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرِيْدُ اللّٰهُ بِأَهْلِ بَيْتٍ رِفْقًا إِلَّا نَفَعَهُمْ وَلَا يَحْرِمُهُمْ

إِيَّاهُ إِلَّا ضَرَّهُمْ. (مشكاة المصابيح بيهقى)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جن گھر والوں کو نرمی کی توفیق دیتے ہیں انہیں نرمی کے ذریعہ نفع پہنچاتے ہیں اور جن گھر والوں کو نرمی سے محروم رکھتے ہیں انہیں اس کے ذریعہ نقصان پہنچاتے ہیں۔

(۲۰) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيْبُ عَلَيْهَا. (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ قبول فرماتے تھے اور اس کے جواب میں خود بھی (کچھ) عطا فرماتے تھے۔

(۲۱) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَايَكُوْنُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِماً فَوْقَ ثَلَاثَةٍ. (ابوداؤد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کے لئے درست نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو (اس سے قطع تعلق کرکے) تین دن سے زیادہ چھوڑے رکھے۔

(۲۲) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَلِيْ مِنْ هٰذِهِ الْبَنَاتِ شَيْئًا فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ. (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ان بیٹیوں کے کسی معاملہ کی ذمہ داری لی اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کے لئے دوزخ کی آگ سے بچاؤ کا سامان بن جائیں گی۔

(۲۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَاقَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ أَعْظَمُ حَقًّا عَلَى الْمَرْأَةِ قَالَ زَوْجُهَا. (مستدرک حاکم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! عورت پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کے شوہر کا۔

(۲۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَادَرَجَةٌ وَمُحِيَتْ عَنهُ بِهاخَطِيْئَةٌ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب کسی مسلمان کو کانٹا چبھتا ہے یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ تعالی کی طرف سے اس کے لئے ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ معاف کردیا جاتا ہے۔

(۲۵) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَيُّ النَّاسِ أَعْظَمُ حَقًّا عَلَى الرَّجُلِ قَالَ: أُمُّهُ. (مستدرک حاکم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ مرد پر سب سے زیادہ حق کس کا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی ماں کا۔

(۲۶) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا أَنَّهَاقَالَتْ مَاشَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزِ شَعِيْرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وفات پا جانے تک آپ کے گھر والوں نے جوں کی روٹی بھی کبھی دو دن مسلسل پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔

(۲۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذارَاَی مَايُحِبُّ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ. (ابن ماجه)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتے تو فرماتے ''تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں جن کے فضل سے تمام نیک کام انجام پاتے ہیں۔

(۲۸) عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَاللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهٗ اَوْتَرَكَهُ النَّاسُ لِاتِّقَاءِ فُحْشِهٖ. (أبوداؤد)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالی کے نزدیک بدترین درجہ والا وہ شخص ہوگا جس کی بدکلامی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔

(۲۹) عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا: اَنَّهَاقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ أَفَلَا نُجَاهِدُ فَقَالَ :لٰكِنَّ أَفْضَلُ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ. (بخاری)

ترجمہ: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم جہاد کو سب سے افضل عمل سمجھتے ہیں تو کیا ہم جہاد نہ کریں، آپ صلی

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تمہارے لئے سب سے افضل جہاد حج مبرور ہے۔

(۳۰) عَن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَسُبُّوا الأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْاَفْضَوْا إِلٰى مَاقَدَّمُوْا. (بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مُردوں کو برا نہ کہو کیونکہ انہوں نے جیسا عمل کیا اس کا بدلہ پالیا۔

(۳۱) عَن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مَرَضِهِ الَّذِیْ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى إِتَّخَذُوا قُبُوْرَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ .(بخاری)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں جس سے آپ صحت یاب نہ ہوئے تھے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کی مساجد بنالیا۔

(۳۲)عَن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ.(مسلم)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا حافظ قرآن جسے یاد بھی خوب ہو اور پڑھتا بھی اچھا ہو اس کا حشر قیامت میں ان معزز فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہوگا جو قرآن شریف کو لوح محفوظ سے نقل کرنے والے ہیں۔

(۳۳) عَن عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم إِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ فَنَسِیَ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى عَلٰى طَعَامِهٖ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ. (شمائل ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص کھانا کھائے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو کھانے کے درمیان جس وقت یاد آئے بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَہٗ وَ آخِرَہٗ کہہ لے۔

(۳۴) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ :كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ. (شمائل ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو میٹھا اور شہد پسند تھا۔

(۳۵)عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَاأَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ: نِعْمَ الْإِدَامُ اَلْخَلُّ. (شمائل ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سرکہ بھی کیسا اچھا سالن ہے۔

(۳۶)عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنَّاآلُ مُحَمَّدٍ نَمْكُثُ شَهْرًا مَانَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَا إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ. (شمائل ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل وعیال ہمارے یہاں ایک ایک ماہ تک آگ نہیں جلتی تھی، صرف کھجور اور پانی پر گزارا تھا۔

(۳۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَااسْتَطَاعَ فِي تَرَجُّلِهٖ وَتَنَعُّلِهٖ وَطُهُوْرِهٖ. (شمائل ترمذی)

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے

کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں اور اعضاء وضو کے دھونے میں حتی الوسع دائیں سے ابتداء فرمایا کرتے تھے۔

(۳۸) عَن عَائِشَةَ رَضِی اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ إِذَارَاَى مَايَكْرَهُ قَالَ: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ.

(ابن ماجه)

ترجمه: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی ناگوار چیز کو دیکھتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ (تمام تعریفیں ہر حال میں اللہ تعالی ہی کے لئے ہیں۔)

(۳۹) عَن عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيهِ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ.

(شمائل ترمذى)

ترجمه: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو مکان سے باہر تشریف لے گئے تو آپؐ کے بدن پر سیاہ بالوں کی چادر تھی۔

(۴۰) عَن عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ :إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّم لَيَتَعَذَّرُ فِي مَرَضِهٖ أَيْنَ أَنَاالْيَوْمَ أَيْنَ أَنَاغَدًااِسْتِبطَاءً لِيَوْمِ عَائِشَةَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِيْ قَبَضَهُ اللّٰهُ بَيْنَ سَحْرِيْ وَنَحْرِيْ وَدُفِنَ فِيْ بَيْتِيْ. (بخارى)

ترجمه: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی (وفات کی شروع) بیماری میں (دوسری بیویوں سے معذرت کے طور پر فرماتے تھے آج میں کہاں ہوں کل میں کہاں رہوں گا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی باری میں دیر سمجھ

کر جب میری باری کا دن ہوا تو اللہ تعالی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں اٹھایا کہ آپؐ میرے سینے اور گلے کے درمیان تھے اور آپ میرے ہی گھر میں دفن ہوئے۔

تمت هٰذهِ الرِّسَالَة بِفضُلِهٖ تعالى وبعونه ويَلِيُهِ مناقب عائشة رضى اللّٰه عنها .

العبد المفتقر إلى اللّٰه عبيد الرحمٰن موانوى
خريج بدار العلوم ديوبند الهند
۱۸/ رمضان المبارك ۱۴۴۴ھ
فِي المسجد النبوى الشريف بعد صلاة الفجر

☆......☆......☆

ام المومنین حضرت عائشہؓ کے احوال ومناقب

تمام ازواج مطہرات کا مقام ومرتبہ بہت بلند وبالا ہے، اللہ تعالی نے انہیں امہات المؤمنین کے گراں قدر خطاب سے نواز اور اپنی سب سے محبوب ہستی اور آخری پیغمبر کی شریک حیات کے لئے چنا، دنیا کی کوئی بھی عورت وہ چاہے کتنی ہی نیک کیوں نہ ہو ازواج مطہرات کے درجہ کو ہرگز نہیں پہنچ سکتی۔

انہیں خوش نصیب ازواج مطہرات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چہیتی اور لاڈلی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھی ہیں۔

نام ونسب: آپ کا نام عائشہ اور لقب حمیرا اور صدیقہ ہے، آپ کی کنیت ام عبداللہ ہے آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یار غار ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صاجبزادی ہیں، آپ قریش کے خاندان بنوتمیم سے تھیں، آپ کا سلسلہ نسب کچھ اس طرح ہے۔ عائشہ بنت ابوبکر صدیق بن ابی قحافہ بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تمیم بن مرہ بن کعب بن لوی، آپ کی والدہ کا نام ام رومان بنت عامر تھا۔

حضرت عائشہؓ کا نکاح: حضرت عائشہ کا نکاح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے چھ سال کی عمر میں ہوا اور جب رخصتی ہوئی تو آپ کی عمر نو سال تھی آپ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: میں تم کو دوبار خواب میں دیکھ چکا ہوں میں نے دیکھا کہ ایک شخص ریشمی کپڑے میں تم کو میرے پاس لایا ہے اور کہہ رہا ہے یہ آپ کی اہلیہ ہیں ان کا پردہ اٹھا کر دیکھئے میں نے پردہ اٹھا کر دیکھا تو تم تھیں میں نے کہا اگر یہ اللہ کے پاس سے ہے تو اللہ اسے ضرور نافذ فرمادے گا، عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جبریل امین علیہ السلام ریشم کے سبز کپڑے میں (لپٹی ہوئی) ان کی تصویر لے کر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ یہ دنیا وآخرت میں آپ کی اہلیہ ہیں۔

فضائل و مناقب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں پر عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کو فضیلت حاصل ہے (شمائل ترمذی)

عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مجھے ازواج مطہرات پر دس وجوہات سے فضیلت حاصل ہے پوچھا گیا: ام المؤمنین وہ دس وجوہات کیا ہیں آپ نے فرمایا:

(۱) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سواء کسی کنواری عورت سے نکاح نہیں کیا۔

(۲) میرے سواء کسی ایسی خاتون سے نکاح نہیں کیا جس کے والدین مہاجر ہوں۔

(۳) اللہ تعالیٰ نے آسمان سے میری براءت نازل فرمائی۔

(۴) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرئیل علیہ السلام ایک ریشمی کپڑے میں میری تصویر لائے اور فرمایا ان سے نکاح کر لیجئے یہ آپ کی اہلیہ ہیں۔

(۵) میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے نہایا کرتے تھے۔

(۶) میرے سوا اس طرح آپؐ اپنی کسی اور بیوی کے ساتھ غسل نہیں کیا کرتے تھے۔

(۷) آپ میرے پاس ہوتے تو وحی آجایا کرتی تھی اور اگر کسی اور بیوی کے پاس ہوتے تو وحی نہیں آیا کرتی تھی۔

(۸) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات میرے گلے اور سینہ کے درمیان میں ہوئی (جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سرِ اقدس صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ران مبارک اور زانوئے مبارک کے درمیان میں تھا)

(۹) نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری باری کے دن فوت ہوئے۔

(۱۰) نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے میں مدفون ہوئے (طبقات ابن سعد)

روایت کردہ احادیث کی تعداد

آپ سے ۲۲۱۰/احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم مروی ہیں جبکہ ان میں سے ۱۷۴/متفق علیہ ہیں یعنی ان کو امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحیحین میں سنداً روایت کیا ہے اور امام بخاری ۵۴/روایات میں منفرد ہیں اور امام مسلم ۱۶۹/احادیث میں منفرد ہیں۔

علالت ووفات وتدفین: آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ۴۷/سال بقید حیات رہیں، امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی خلافت کے اواخر سال عائشہ رضی اللہ عنہا کی حیات مبارکہ کے اواخر سال ہیں ۵۸ھ مطابق ۶۷۸ء میں جب آپ کی عمر مبارک ۶۷/سال کے قریب قریب تھی کہ ماہ رمضان ۵۸ھ میں علیل ہوگئیں اور چند روز تک علیل رہیں کوئی حال پوچھتا تو فرماتیں اچھی ہوں۔

اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بروز منگل ۱۷/رمضان ۵۸/ھ مطابق ۱۳/جولائی ۶۷۸ء کی شب کو اس دارِ فانی سے عالم بقاء کو لبیک کہا۔ آپ کی وفات کی خبر اچانک ہی تمام مدینہ منورہ میں پھیل گئی اور انصار مدینہ منورہ اپنے گھروں سے نکل آئے۔ جنازہ میں ہجوم اتنا تھا کہ لوگوں کا بیان ہے کہ رات کے وقت اتنا مجمع کبھی نہیں دیکھا گیا، آپ کی مدت حیات شمسی سال کے اعتبار سے ۶۴/سال اور قمری سال کی اعتبار سے ۶۶/سال ۱۱/ماہ تھی آپ کی نماز جنازہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے پڑھائی اور آپ کی تجہیز وتکفین شب میں ہی عمل میں آئی، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ان دنوں مدینہ منورہ کے قائم مقام امیر تھے، کیونکہ مروان بن حکم مدینہ منورہ میں موجود نہ تھا وہ عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ گیا ہوا تھا اور مدینہ منورہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو اپنا نائب اور قائم مقام امیر بنا کر گیا تھا بوقت تدفین آپ کی قبر اطہر کے چاروں اطراف ایک کپڑے سے پردہ کردیا گیا تھا تاکہ آپ کے احترام میں کوئی کمی واقع نہ ہو۔

آپ کو قبر اطہر میں آپ کے بھانجوں بھتیجوں یعنی حضرت قاسم بن محمد بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر اور عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابوبکر وغیرہ رضوان اللہ تعالی عنہم اجمعین نے قبر اطہر میں اتارا شب بدھ میں مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں آپ کی تدفین عمل میں آئی:

رضی اللہ عنہا وارضھا.

تمت بفضلہ تعالی وبعونہ

العبدالفقیر: عبیدالرحمٰن موانوی ابن مولانا تنویر اختر قاسمی

۲۵/ذوالحجہ ۱۴۴۴ھ

مقدمہ شیخ عبد الحق میں مذکور اصول حدیث کی
آسان اصطلاحات و ائمہ صحاح ستہ کے احوال پر مشتمل

تنویر المصابیح
فی
مصطلحات الاحادیث

نظر ثانی و دعائیہ کلمات

حضرت مولانا مفتی محمد راشد صاحب اعظمی دامت برکاتہم

استاذ حدیث و نائب مہتمم دار العلوم دیوبند

مرتب

عبد الرحمٰن موانوی

شریک دورۂ حدیث دار العلوم دیوبند



ناشر

مکتبہ سعیدیہ

نزد مدرسہ الیاسیہ دعوۃ الایمان، موانہ، میرٹھ